بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقالہ نگار: محمد سراج الدین

نگراں: پروفیسر ڈاکٹر سید شاہد علی

شعبہ اسلامک اسٹڈیز: جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ای میل آئی ڈی: muftiseraj@gmail.com

عنوان: آیات احکام اور حنفی وشافعی مکاتب فکر (ایک تقابلی مطالعہ)

کلیدی الفاظ: آیات، احکام، حنفی، شافعی

تلخیص

زیر نظر مقالہ پی۔ایچ۔ڈی۔کا تحقیقی مقالہ ہے، جو مقدمہ اور اختتامیہ کے علاوہ سات ابواب پر مشتمل ہے۔

مقالہ کے ابواب وفصول کے عناوین کا خلاصہ اس طرح ہے:

باب اول کا عنوان ہے: ''حنفی وشافعی مکاتب فکر-ایک مختصر تعارف''، اس باب کے تحت دو فصلیں ہیں:

پہلی فصل میں حنفی مکتب فکر کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور اس کی خصوصیات ذکر کی گئی ہیں، اور اہم کتابوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔

دوسری فصل میں شافعی مکتب فکر کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور اس کی خصوصیات ذکر کی گئی ہیں اور اہم کتابوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔

باب دوم کا موضوع ہے: ''آیات احکام اور استنباط کے طریقے''اس باب کے تحت چار فصلیں قائم کی گئی ہیں:

پہلی فصل میں آیات احکام کے اقسام اور آیات احکام کی تعداد کے سلسلہ میں علماء اصول اور مفسرین کے اختلافات کا ذکر ہے، اور اختلافات کی وجہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

دوسری فصل استنباط احکام کے طریقے حنفی وشافعی مکاتب فکر کے حوالے سے معنون ہے۔

اس فصل میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ احکام کے استنباط میں الفاظ کے کن کن پہلوؤں کو مدنظر رکھا جاتا ہے، اور کس طرح فقہاء نے الفاظ کے مختلف پہلوؤں سے مسائل کا استنباط کیا ہے۔

تیسری فصل کا عنوان ہے: حنفی وشافعی مکاتب فکر۔اور استنباط احکام کے مناہج: اس فصل میں حنفی مکتب فکر اور شافعی مکتب فکر کے مناہج استنباط پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

چوتھی فصل کا عنوان ہے: احناف وشوافع کے قرآن سے مستنبط اہم فقہی اصول وقواعد: اس فصل میں دونوں مکاتب فکر نے قرآن کریم سے جو اصول اور قواعد اخذ کئے ہیں، ان پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب سوم کا عنوان ہے: طہارت سے متعلق آیات احکام۔حنفی وشافعی مکاتب فکر کے حوالے سے، اس باب کے تحت تین فصلیں ہیں:

پہلی فصل: نجاستوں سے پاکی حاصل کرنے سے متعلق آیات احکام پر مشتمل ہے۔

دوسری فصل میں وضو وتیمّم سے متعلق مباحث ہیں۔

تیسری فصل میں غسل کے احکام سے متعلق مباحث ہیں۔

باب چہارم عبادات سے متعلق ہے، اس باب کے تحت چار فصلیں ہیں:

پہلی فصل نماز سے متعلق ہے، اس فصل میں نماز کی فرضیت، شرائط، ارکان، آداب اور لوگوں کے مختلف طبقات (مسافر، مریض، خوف کی حالت) کی نماز سے متعلق آیات ذکر کی گئی ہیں اور حنفیہ وشافعیہ نے ان آیات سے جن مسائل کا استنباط کیا ہے، وہ ذکر کئے گئے ہیں۔

دوسری فصل روزہ سے متعلق ہے، اس فصل میں روزہ کی فرضیت، روزہ کے ایام، روزہ کے اوقات، کن لوگوں کو روزہ رکھنے کی رخصت ہے، وغیرہ سے متعلق آیات ذکر کی گئی ہیں اور پھر حنفیہ وشافعیہ کے مستنبط کردہ احکام ذکر کئے گئے ہیں۔

تیسری فصل زکاۃ سے متعلق ہے، اس فصل میں زکاۃ کی فرضیت، کن مالوں میں زکاۃ فرض ہے، زکاۃ کی مقدار، زکاۃ کے مصارف اور عشر سے متعلق آیات اور ان سے

مستنبط احکام حنفی وشافعی حوالے سے ذکر کئے گئے ہیں۔

چوتھی فصل حج سے متعلق ہے،اس فصل میں حج کی فرضیت، حج فرض ہونے کے شرائط، حج کے زمانے میں شکار کی حرمت سے متعلق آیات ذکر کی گئی ہیں،اور حنفی وشافعی حوالے سے مستنبط کردہ احکام ذکر کئے گئے ہیں۔

باب پنجم معاشرت وعائلی زندگی سے متعلق ہے،اس باب کے تحت پانچ فصلیں ہیں:

پہلی فصل: نکاح سے متعلق آیات احکام :اس فصل میں نکاح کا مفہوم، مہر کے احکام، کن عورتوں سے نکاح حرام ہے ،تعدد ازدواج،اولیاء اور سرپرستوں کے اختیارات،اور بین مذہبی شادی جیسے مباحث مذکور ہیں۔

دوسری فصل: زوجین کی معاشرتی زندگی سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں زوجین کے تعلقات کی نوعیت،اختلافات اوران اختلافات کوختم کرنے کی کوششوں سے متعلق آیات اوران سے مستنبط کردہ احکام ذکر کئے گئے ہیں۔

تیسری فصل: طلاق وعدت سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں طلاق کی مشروعیت،طلاق کے اقسام،مطلقہ اور بیوہ عورتوں کی عدت، بیوی کا نفقہ، رہائش وغیرہ سے متعلق آیات اوران سے مستنبط احکام حنفی وشافعی حوالے سے ذکر کیے گئے ہیں۔

چوتھی فصل: معاشرتی زندگی سے مربوط دیگر مسائل سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں معاشرتی مسائل، پردہ، گھر میں داخل ہونے کے لیے اجازت، وغیرہ سے متعلق آیات اوران سے مستنبط احکام حنفی وشافعی حوالے سے ذکر کیے گئے ہیں۔

پانچویں فصل: میراث سے متعلق آیات:اس فصل میں اصحاب الفروض،عصبہ اور ذوالارحام کے ترکہ میں حصے ذکر کئے گئے ہیں،اور دونوں مکاتب فکر کے نقطہ نظر کی وضاحت کی گئی ہے۔

باب ششم معیشت سے متعلق ہے،اس باب کے تحت تین فصلیں ذکر کی گئی ہیں:

پہلی فصل: بیع وتجارت سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں بیع کا مفہوم، بیع کے اقسام،اوراذان جمعہ کے وقت بیع وغیرہ سے متعلق آیات ذکر کی گئی ہیں اور حنفیہ وشافعیہ کے نقاط نظر پر گفتگو کی گئی ہے۔

دوسری فصل: حصول معاش کے دیگر ذرائع اور آیات احکام:اس فصل میں اجارہ، بیع سلم، مضاربت سے متعلق آیات احکام ذکر کی گئی ہیں،اور حنفیہ وشافعیہ کے نقاط نظر پر گفتگو کی گئی ہے۔

تیسری فصل: ربا سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں ربا کا مفہوم، ربا کا حکم، ربا کی اقسام اور ربا کی علتوں سے متعلق آیات واحادیث ذکر کی گئی ہیں اور حنفیہ وشافعیہ کے نقاط نظر پر تفصیل سے گفتگو کی گئی ہے۔

باب ہفتم امارت سے متعلق ہے،اس باب کے تحت تین فصلیں ہیں:

پہلی فصل: عدل وانصاف سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں عدل وانصاف سے متعلق آیات اوران سے متعلق احکام ذکر کئے گئے ہیں۔

دوسری فصل: حدود وتعزیرات سے متعلق آیات احکام:اس فصل میں حدود وتعزیرات سے متعلق آیات ذکر کی گئی ہیں اور حد کے مفہوم کی وضاحت کی گئی ہے، نیز زنا، قذف، سرقہ اور ڈاکوؤں کی سزا سے متعلق آیات اوران سے مستنبط احکام حنفی وشافعی حوالے سے مذکور ہیں۔

تیسری فصل: قصاص وجنایات سے متعلق آیات احکام:اس فصل کے تحت قتل کی سزا، زخم لگانے کی سزا اور مختلف اعضاء کو زخمی کرنے کی سزا سے متعلق آیات اوران سے مستنبط احکام حنفی وشافعی حوالے سے مذکور ہیں۔

اخیر میں اختتامیہ ہے، جس میں آیات احکام سے مسائل کے استنباط میں اختلافات کے اسباب ، حنفیہ وشافعیہ کے مناہج استنباط ، حنفیہ وشافعیہ کے قرآن کریم سے مستنبط کردہ قواعد بیان کئے گئے ہیں نیز نتائج بحث اور ماحصل ذکر کئے گئے ہیں اور چند تجاویز پیش کی گئی ہیں۔